Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۲۲ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ ۱۹ صلح ۱۳۶۱ھش ۱۹ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

• اللہ تعالیٰ نے میرے بچے عزیزم حنیف احمد محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بدوملہی کو ۴ جنوری کو دوسری بچی سے نوازا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔ آمین
(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ڈپٹی اسسٹنٹ کنٹرولر سی۔ ایم۔ اے راولپنڈی)

• خاکسار کی امی جان سارہ درد اہلیہ مولوی عبدالرحیم درد مرحوم مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ شوگر کی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی ہے چلنے پھرنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت و تندرستی والی عمر عطا فرمائے آمین۔ آجکل وہ میرے چھوٹے بھائی نعیم الرحمٰن درد کے پاس فیصل آباد میں مقیم ہیں۔
(رضیہ درد ربوہ)

صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت حاصل ہونیوالے طیّب و شیریں ثمرات کا تذکرہ

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سب دنیا سے رابطہ قائم کریں

ٹیلیکس، وڈیو اور دیگر تیز رفتار ذرائع اختیار کرنیکے بارے میں حضور ایدہ اللہ کی تلقین

فولڈرز بڑی ضروری چیز ہیں ابتک لاکھوں فولڈرز تقسیم کئے جا چکے ہیں

مختلف ممالک میں عیدگاہوں کیلئے جگہوں کے حصول کے بارے میں گرانقدر ارشادات

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز دوسرے اجلاس سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

قسط نمبر ۷

ربوہ: جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تحت حاصل ہونے والے طیب و شیریں ثمرات کا ذکر فرمایا۔ حضور نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا ملاپ باہمی زیادہ ہونا چاہیئے۔ بیرون پاکستان سے جو وفود آتے ہیں آپ ان سے ملتے ہیں وہ بڑے اچھے بڑے پیارے اور پنجابی محاورہ کی رو سے بڑے "بیبے" لوگ ہیں۔ وہ سوکھی ٹہنیاں نہیں ہیں وہ ہمارے دین کی ہری بھری پتیاں ہیں۔ حضور نے احباب جماعت سے اپنے ملاپ کی مثال بیان فرماتے ہوئے اپنے حالیہ دورہ افریقہ (۱۹۸۰ء) کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ ایک روز دن ڈھلے دو تین سو احباب ملنے آگئے۔ حضور نے فرمایا کہ جب میں ان سے ملا تو میں نے اُن سے کہا کہ میں اتنا تھکا ہوا ہوں کہ تقریر نہیں کرسکتا۔ تم اپنی سچی خوابیں سناؤ۔ اس پر گھنٹہ، پون گھنٹہ تک افریقی احباب اپنی سچی خوابیں سناتے رہے اس سے اندازہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ بے شمار فضل اپنی اس جماعت پر کر رہا ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں سب کچھ دینے کو تیار ہے تم لینے کے لئے کیوں تیار نہیں ہو۔ حضور نے اہل افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جن قوموں کو یقین تھا کہ دنیا میں اُن سے کوئی پیار کرنے والا نہیں ان کو خدا نے یہ باور کرادیا خدا تم سے پیار کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے سامنے تو جو افریقی بچہ آجاتا تھا میں اسے لپٹا لیتا تھا۔ صاف ستھرے بچے ہوتے ہیں، کوئی گند نہیں ہوتا ان میں، ان کا جسم دُھلا ہوا، سینہ دُھلا ہوا ——! حضور نے فرمایا کہ جسے پانچ سات سال ہوئے ہیں احمدیت قبول کئے ہوئے اس نے تفسیر القرآن انگریزی کی کئی کئی جلدیں پڑھی ہوئی ہیں اور وہ رات کے گیارہ گیارہ بجے فون کر کے مبلغ سے پوچھتے ہیں اور مبلغوں کو بجا طور پر تنگ کرتے ہیں کہ ہمیں قرآنی علوم سکھاؤ۔ ان کے دل میں خدا تعالیٰ کا پیار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دینِ اسلام کا لگاؤ ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ احمدیت قبول کر کے وہ اس دنیا میں ہی جنت میں آگئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آئندہ تاریخ دان ان لذتوں کو بیان کریں گے جو احمدیت کو قبول کر کے ان کو حاصل ہوئیں۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کے درمیان ملاپ کے ذرائع بڑھنے کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے حضور نے کئی ذرائع بتائے تھے ان میں قلمی دوستی اور ٹیلیکس کا ذریعہ ہے۔ جن ملکوں میں قانون اجازت دے ایمیچیور ریڈیو کا قیام ہے۔ حضور نے فرمایا ایسے ذرائع اختیار کرنا ضروری ہے جن سے ہم جلد جواب RESPONSE دینے کے قابل ہوسکیں تاکہ دنیا میں جو شخص ہم سے اپنی روحانی تشنگی دُور کرنے کے لئے مدد مانگے ہم اسے فوراً مدد دے سکیں۔ حضور نے فرمایا یورپ میں جب میں نے ایک پریس کانفرنس میں قرآنی تعلیمات کا ذکر کیا تو اتنی پُر اثر تعلیم کو سن کر ایک صحافی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اور اس نے کہا کہ اتنی اچھی اور اتنی حسین تعلیم لے کر آپ اتنی دیر بعد ہمارے پاس آئے ہیں؟ حضور نے یورپ کی تیز رفتاری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بڑی شاہراہ HIGHWAY پر ایک حادثہ ہوگیا اور حادثے کے پانچ منٹ بعد ایک امدادی ہیلی کاپٹر وہاں پر لینڈ کر رہا تھا۔ حضور نے اسلامی تاریخ کا ایک واقعہ بھی اسی تسلسل میں بیان فرمایا کہ ایک عورت کی آواز پر اسلامی حکومت نے محمد بن قاسم کو سندھ بھیج دیا ——! حضور ایدہ اللہ نے ان مثالوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ ساری دنیا کو یہ پتہ لگنا چاہیئے کہ ہم کن حالات سے گذر رہے ہیں۔ یہ ساری سکیمیں بار بار سامنے آنی چاہئیں مختلف ممالک میں قانون کی دقتیں آج نہیں تو کل ختم ہوجائیں گی اور قانون اپنے شہریوں کو اجازت دے دے گا، جس سے ہم فائدہ اٹھاسکیں گے۔ حضور نے فرمایا جب ہم کہتے ہیں کہ دنیا کو ایک خاندان بنانا ہے تو یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ سب سے رابطہ قائم کریں۔ اور اگر ہم دنیا سے کٹے رہے اور روابط، دوستیاں اور تعلقات استوار نہ کئے تو یہ بات ہمارے لئے گناہ بن جائے گی ——! حضور نے فرمایا اس کام کے لئے وڈیو فلم کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اگرچہ ابھی

باقی صفحہ ۸ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ مدیر: مسعود احمد ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۱۹ر صلح ۱۳۶۱ ہش

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور

آپؐ کی اُمت کے مقام کی رفعت

اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو انسانی فہم وادراک سے بالا جو انتہائی رفیع الشان مقام عطا فرمایا وہ صرف اور صرف آپؐ ہی کی ذات کے ساتھ مخصوص تھا اور ہے اور قیامت تک رہے گا۔ وجہ تخلیق کائنات آپؐ ہی کی ذات والاصفات ہے۔ آپؐ ہی خیر الوریٰ افضل الرسل اور خاتم النبیین ہیں جملہ انبیاء میں سے آپؐ ہی کو بیک وقت پوری نوع انسانی کی طرف قیامت تک کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا، آپؐ ہی کو اللہ تعالےٰ نے پوری کائنات اور اس کی ایک ایک شئے کے لئے رحمت قرار دیا۔ پھر اُس نے آپؐ کو خلق عظیم عطا کیا اور مقام محمود کو آپؐ ہی کے لئے مخصوص فرمایا، آپؐ ہی کو اس نے صاحب کوثر اور شافع روز جزا بنایا۔ پھر اُس نے تمام انبیاء سے آپؐ پر ایمان لانے اور آپؐ کی نصرت کا عہد لیا۔ آپؐ کو پوری نوع انسانی کے لئے اسوۂ حسنہ قرار دے کر سب پر آپؐ کی اتباع کو لازمی قرار دیا۔ یہ سب آپؐ کے منفرد اوصاف وفضائل اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ آپؐ ہی سب سے بڑھ کر اور بدرجہ اولےٰ محبوب الٰہی ہیں۔

آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ان بے مثل اوصاف اور کُل انبیاء پر آپؐ کی ان فضیلتوں کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے آپؐ کی امت کو بھی تمام سابقہ امتوں پر فضیلت بخشی اور اسے سب امتوں میں سے بہترین امت قرار دیا چنانچہ فرمایا:۔

(۱) وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

(البقرہ آیت ۱۴۴)

ترجمہ:۔ اور (اے مسلمانو! جس طرح ہم نے تمہیں سیدھی راہ دکھائی ہے) اُسی طرح ہم نے تمہیں ایک اعلےٰ درجہ کی امت بنایا ہے تاکہ تم دوسروں کے نگران بنو اور یہ رسول تم پر نگران ہو۔

(۲) كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ۔

(سورۂ آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ تم (سب سے) بہتر امت ہو جسے لوگوں کے (فائدے کے) لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو اللہ تعالےٰ نے سب سے بہتر امت محض اس لئے قرار نہیں دیا کہ وہ آپؐ کی طرف منسوب ہوتی ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ آپؐ کو اپنے لازوال اور بے مثال اوصاف کی وجہ سے جملہ انبیاء پر دائمی فضیلت حاصل ہے اس لئے آپؐ فیض رسانی میں بھی سب انبیاء سے بڑھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو اپنا محبوب قرار دیا تو آپؐ کی جملہ انبیاء سے بڑھی ہوئی فیض رسانی کی وجہ سے ہی آپؐ کی طرف منسوب ہونے والوں کو یہ بشارت بھی دی کہ ان میں سے ہر ایک اپنی استعداد کے مطابق اس کی محبت کا سزاوار بن سکتا ہے بشرطیکہ اُس کے محبوب یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کرے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا:۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(آل عمران آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ تو کہہ کہ (اے لوگو!) تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (اس صورت میں) وہ (یعنی اللہ) بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک عظیم الشان فضیلت یہ ہے کہ آپؐ خود ہی اللہ تعالےٰ کے محبوب نہیں بنے بلکہ آپؐ نے اپنے ماننے والوں کی بھی خدا تعالےٰ کی محبت کا سزاوار بننے کی راہ بتا دی اور ان سے کہا کہ اگر تم میرے نقش قدم پر چلو گے اور میری کامل پیروی اور اتباع اختیار کرو گے تو خدا تعالےٰ تم سے بھی محبت کرے گا اور تم بھی اپنے اپنے دائرہ استعداد میں اس کے محبوب بن جاؤ گے۔ اسی لئے آپؐ کی امت خیر امت قرار پائی کیونکہ اُس کے لئے آپؐ کی پیروی اور اتباع کی برکت سے خدا تعالےٰ کا قرب پانے اور اُس کی محبت کا سزاوار بننے کی راہ کھلی ہے۔ اب آپؐ کی پیروی اور اتباع کے بغیر کوئی خدا تعالےٰ کا قرب اور اس کی محبت حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ دروازہ باقی سب امتوں کے لئے بند ہے اور یہ صرف آپؐ کی امت کے لئے ہی کھلا ہے اور اسی لئے آپؐ کی امت خیر امت ہے۔ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس فضیلت اور اس کے نتیجہ میں خود آپؐ کی امت کو عطا ہونے والی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) "(اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ اعلان کرایا کہ) اگر تم اللہ تعالےٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اس اتباع کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالےٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا۔ پس اب اس آیت سے صاف ثابت ہے کہ جب تک انسان کامل متبع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نہیں ہوتا وہ اللہ تعالےٰ سے فیوض و برکات پا نہیں سکتا اور وہ معرفت اور بصیرت جو اس کی گناہ آلود زندگی اور نفسانی جذبات کی آگ کو ٹھنڈا کر دے عطا نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ ہیں جو علماء اُمتی کے مفہوم میں داخل ہیں۔" (الحکم ۱۰ر نومبر ۱۹۰۵ء)

(۲) "خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا سے ملا دے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

(البدر ۲۱ر نومبر ۱۹۰۶ء)

(۳) "یہ خصوصیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کو حاصل ہے اور یہ آپؐ کی حیات کی ایسی زبردست دلیل ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس طرح پر آپؐ کے فیوض و برکات کا سلسلہ لاانتہا اور غیر منقطع ہے اور ہر زمانہ میں یا امت آپؐ کا ہی فیض پاتی ہے اور آپؐ ہی سے تعلیم حاصل کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ کی محب بنتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ پس خدا تعالےٰ کا پیار ظاہر ہے کہ اس امت کو کسی صدی میں خالی نہیں چھوڑتا اور یہی ایک امر ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات پر روشن دلیل ہے۔"

(الحکم ۱۷ر فروری ۱۹۰۶ء)

دَنٰی فَتَدَلّٰی

اتنا بلند، وصل خدا کا کہیں جسے
اتنا قریب، قاب کماں سا کہیں جسے
اک سلسلہ چلا تھا صعود و نزول کا
کیا شان تھی دَنٰی فَتَدَلّٰی کہیں جسے

تسبیح

یاد میں اُس کی رات کو دن کر
لمحہ کوئی بسر نہ اُس بن کر
چھوڑ تسبیح کے خزف ریزے
ذکرِ محبوب اور گن گن کر!

عبدالسلام ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام

اللہ تعالیٰ کے نشانات اور فضلوں کی ایمان افروز داستان

قسط نمبر ۴ آخری

نصرت جہاں سکیم میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ

عقل دنگ رہ جاتی ہے

قدرت ثانیہ کے دور ثالثہ کی برکات کا زندہ ثبوت

مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ

اللہ تعالیٰ کا فضل

عیسائیت کے مقابل پر کاسر صلیب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور آپ کی جماعت احمدیہ کا انحصار کس چیز پر ہے۔ اس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"اس وقت عیسائیوں کے ساتھ زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔ دنیا کی ساری دولتیں ان کے پاس جمع ہیں۔ مگر وہ اپنے ہر قسم کے سامان اور جدوجہد کے باوجود اسلام کی روز افزوں ترقی پر تلملا رہے ہیں۔ وہ ہمارے ہیلتھ سنٹر یا سکول کی افتتاحی تقریب میں جاتے ہیں تو حالات کا جائزہ لینے کے لئے جاتے ہیں۔ مگر ہماری کوششوں کی افریقیوں میں پذیرائی پر کف افسوس مل کر رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ ہم چند آدمی تھوڑے سے پیسے ..... مگر عیسائیوں کے پاس ہر قسم کے دنیوی وسائل موجود ہیں۔ اور جنہیں ہر قسم کی سہولتیں میسر ہیں۔ مگر وہ گھبرا اٹھے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ پیسے سے نتیجہ نہیں نکلتا۔ نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے"۔

(الفضل ۱۳ اگست ۱۹۷۱ء)

عقل دنگ رہ جاتی ہے

نصرت جہاں پروگرام میں غیر معمولی برکت کا تذکرہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں:۔

"۱۹۷۰ء میں نصرت جہاں کا منصوبہ جاری ہوا اس کا تعلق مغربی افریقہ کے ممالک میں سکول اور کلینک کھولنے سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کوشش میں اتنی برکت ڈالی کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اس منصوبہ کے تحت آپ لوگوں نے جو مالی قربانی کی وہ ۵۳ لاکھ روپے تھی اس رقم سے وہاں سکول اور کلینک کھولے گئے اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ اب ان ملکوں میں نصرت جہاں کا سالِ رواں کا بجٹ چار کروڑ روپے کا ہے پھر اس سکیم کے تحت بہت سے احباب نے جانی قربانی کا جو نمونہ پیش کیا وہ بھی کچھ کم اہم نہیں ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں نے مغربی افریقہ میں نئے کلینک کھولنے اور انہیں چلانے کے لئے تین تین سال وقف کئے۔ میں نے ان سے کہا تم خدمت کے لئے جا رہے ہو جاؤ ایک جھونپڑا ڈال کر کام شروع کر دو۔ اور مریضوں کی ہر ممکن خدمت بجا لاؤ۔ میں ابتدائی سرمائے کے طور پر انہیں صرف پانچ سو پاؤنڈ دیتا تھا۔ انہوں نے اخلاص سے کام شروع کیا۔ غریبوں سے ایک پیسہ لئے بغیر ان کی خدمت کی۔ امراء نے وہاں کے طریق کے مطابق اپنے علاج کے اخراجات خود ادا کئے۔ اب وہاں ہمارے ایسے ہسپتال بھی ہیں جن کی بچت تمام اخراجات نکالنے کے بعد ایک ایک لاکھ پاؤنڈ ہے۔ دو سال کے اندر اندر سولہ ہسپتال کھولنے کی توفیق مل گئی۔ پھر ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ اور اب تو میڈیکل سنٹروں کی تعداد چوبیس پچیس ہو گئی ہو گی۔ وہاں لوگ ہمارے پیچھے پڑے رہتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں بھی ہسپتال قائم کرو"۔

غیر معمولی برکت کے مختلف پہلوؤں کی تفصیل میں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"۱۹۷۰ء میں اللہ کے حکم سے مغربی افریقہ کے چھ ممالک میں ہائر سیکنڈری سکول اور کلینک کھولنے کا ایک نیا منصوبہ شروع کیا گیا۔ اس وقت میں نے جماعت سے ایک لاکھ پاؤنڈ کی اپیل کی جماعت نے قریباً دو لاکھ پاؤنڈ اکٹھا کر دیا۔ جو کہ پاکستانی کرنسی میں قریباً ۵۳ لاکھ روپیہ بنتا ہے حضور نے فرمایا کہ ہم نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے کام شروع کیا ڈاکٹروں نے تین تین سال کے لئے اور بعض نے زیادہ عرصہ کے لئے وقف کیا منصوبہ یہ تھا کہ ہر ملک میں چار چار ہسپتال اور چار چار سکول کھولے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس منصوبہ میں اتنی برکت ڈالی کہ ساری دنیا کے دماغ مل کر بھی وہاں نہیں پہنچ سکتے۔ حضور نے اس کی ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو منصوبہ چار ملکوں میں صرف ۵۳ لاکھ روپے کے سرمائے سے شروع کیا گیا تھا اس سے جو کام ہو رہے ہیں ان کا اندازہ یوں لگائیں کہ اس دفعہ جب میں سفر پر گیا تو واپسی پر چلتے ہوئے غانا میں میں نے وہاں کے امیر عبدالوہاب بن آدم سے پوچھا کہ نصرت جہاں کی مد میں ان کے پاس کتنا ریزرو موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ۲۵ لاکھ سڈی موجود ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ قریباً اسی لاکھ روپیہ صرف ایک ملک میں ریزرو موجود ہے۔ جبکہ کام شروع ہوا تھا ۵۳ لاکھ روپے سے اور اس سے چار ملکوں میں ۱۶ ہسپتال اور ۱۶ سکولز کھولے گئے ہیں حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہسپتالوں کی اتنی شہرت ہے کہ ساتھ کے ملکوں سے وہاں کے لکھ پتی آپریشن کروانے آجاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ دس ہزار فیس لو بیس ہزار لو ہمارا علاج کر دو۔ حضور نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس پورے علاقے کے ممالک میں ہمارے ہسپتالوں کی شہرت کا یہ عالم ہے کہ وہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے اپنے بہت سے اچھے ہسپتال ہیں بلڈنگوں کے لحاظ سے سازوسامان کے لحاظ سے اور ان میں یورپین ڈاکٹر کام کر رہے ہیں سب کچھ ہے ہمارے پاس۔ لیکن شفاء نہیں ہے۔ شفا صرف جماعت احمدیہ کے ہسپتال سے ہی ملتی ہے۔ حالت یہ ہے کہ وہاں کے وزراء بعض اوقات اپنے ہسپتالوں کی بجائے ہمارے چھوٹے چھوٹے ہسپتالوں میں آجاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہ ہم ان کا علاج کرتے ہیں حضور نے فرمایا کہ ان کا مال انہی پر خرچ ہو رہا ہے۔ نہ ہمیں ان کی دولت سے غرض ہے اور نہ سیاست سے۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا اتنی اندھی ہے کہ سمجھتی ہے کہ امریکہ کسی کو پیسے دے سکتا ہے۔ اسرائیل کسی کو پیسے دے سکتا ہے۔ فلاں ملک کسی کو پیسہ دے سکتا ہے اور یہ کہ کسی کو پیسہ نہیں دے سکتا تو خدا نہیں دے سکتا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی یہ سمجھتا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

کہ اگر پیسہ دیتا ہے تو خدا ہی دیتا ہے

وہ پیسہ وہ ہے جو برکتوں والا ہے افادیت والا ہے۔ اسلام کے نور کو پھیلانے والا ہے۔ صرف خدا تعالیٰ کا عطا کردہ پیسہ ہی باقی رہنے والا ہے اور تمام دولتیں عارضی اور ظلمتیں پھیلانے والی ہیں۔ اور خدا کے نور سے دور لے جانے والی ہیں۔ (الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۸۱ء)

پروگرام کی عالمی شہرت

اس پروگرام کی اہمیت اور افادیت کو جرمنی کے عیسائیوں نے بھی یوں محسوس کیا۔

"(دین حق۔ ناقل) کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اتنا وسیع و عریض امدادی پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام احمدیہ مسلم موومنٹ کے ذریعہ جاری ہوا ہے۔ جس کا ہیڈکوارٹر ربوہ پاکستان ہے۔ یہ پروگرام جماعت احمدیہ کے تیسرے (سربراہ۔ ناقل) حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے گزشتہ سال اپریل اور مئی میں مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا۔ گھانا۔ آئیوری کوسٹ لائبیریا۔ گیمبیا اور سیرالیون کے دورہ کے دوران معرض وجود میں آیا ہے۔

..... اس تحریک کا مقصد تبلیغ کرنا نہیں بلکہ مغربی افریقہ کے عوام کو ترقی کی دوڑ میں مدد اور معاون ہونا ہے۔

(بلیٹن پروٹسٹنٹ پریس سروس برائے کلبا جرمنی)

ہمدردی خلائق کے لئے قائم ہونے والے ہسپتالوں کے شاندار نتائج کو تو ایک عیسائی پادری نے آج سے بیس سال قبل بھانپ لیا تھا اور یوں پکار اٹھا تھا۔

"جس دن میں نے سیرالیون چھوڑا تھا اس دن اسلام کا پہلا میڈیکل مشنری پہنچا۔ یہاں کے مقامی پریس نے بہت تھوڑی اور مختصر سی خبریں اس کے متعلق شائع کیں جہاں تک مجھے علم ہے کسی عیسائی لیڈر نے اس کا نوٹس نہ لیا مگر میرے نزدیک یہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا ایک اور نشان ہے مسلمان بھی عیسائی مشنوں کے طور طریق کو اپنا رہے ہیں اور یہ اسلامی طبی مشن بھی اس پروگرام کا ایک حصہ ہے جو جماعت احمدیہ چلا رہی ہے جسے مغربی افریقہ میں اسلامی انقلاب لانے کے لئے پیشرو کی حیثیت حاصل ہے"۔

(ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ جون ۱۹۶۱ء)

لنڈن پی ہیریس نے لکھا تھا

موجودہ صدی کی ابتداء میں عیسائی مصنفین اس بات کے دعویدار تھے کہ اسلام بغیر سیاسی اقتدار کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور اس وجہ سے افریقہ میں اسلام کا نام مٹ جائے گا۔

19/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اب افریقہ میں عیسائیت کی پسپائی کی سب سے بڑی وجہ یہ بیان کی جارہی ہے (عیسائیوں کی طرف سے) کہ چونکہ برطانوی راج کی حفاظت میں عیسائیت افریقہ میں پروان چڑھی تھی اس لئے اب برطانوی راج کے اختتام پر افریقہ میں عیسائیت کا مستقبل تاریک ہوگیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مقامی باشندوں نے عیسائیت کو برطانوی راج کے مترادف قرار دیتے ہوئے عیسائیت کو رد کرنا شروع کر دیا ہے۔

(تحریک جدید جنوری ۱۹۷۳ء)

پاکستانی روزنامہ جنگ کے خصوصی نامہ نگار مقیم لندن نے لکھا

افریقیوں میں عیسائیت کی تبلیغ کرنے والے رومن کیتھولک اور دوسرے مکتوب خیال کے عیسائی ادارے افریقہ میں اسلام قبول کرنے کے نئے رجحان سے سخت پریشان ہیں ان عیسائی مذہبی اداروں کا خیال ہے کہ اسلام بتدریج پھیلتا جارہا ہے افریقہ میں مجموعی طور پر ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ مسلمان ہیں۔ جبکہ عیسائیوں کی تعداد مجموعی طور پر ۱۰ کروڑ ہے ..... سابق بلجیئن کانگو کے شہر زائر اور افریقہ کے دیگر علاقوں میں تبلیغی کام کرنے والے عیسائی مشنریوں نے پوپ پال کو اس صورتِ حال سے آگاہ کیا ہے اور معلوم ہوا کہ پوپ پال اس سلسلہ میں اہم اقدامات کر رہے ہیں۔

ان عیسائی اداروں نے اطلاع دی ہے کہ افریقہ میں عیسائیت کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے لیکن ساتھ ہی اسلام کی تبلیغ و ترویج میں نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے۔ خصوصاً غانا اور نائیجیریا اور مشرقی ساحلی علاقوں میں اسلام کا اثر بڑھ رہا ہے یہاں عیسائیوں کو احمدی فرقہ کے تبلیغی اداروں کا زبردست مقابلہ کرنا پڑتا ہے احمدی فرقے کی تبلیغی کارروائیاں عیسائیت کی سخت مخالف ہیں۔"

(جنگ کراچی ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ء)

قدرت ثانیہ کے دورِ ثالثہ کی برکات کا ایک درخشندہ ثبوت!

سیدنا حضرت اقدس اپنی کتب میں سعادتِ تامہ کے تینوں درجوں فنا بقاء اور لقاء کی کیفیات پر روشنی ڈال کر واضح فرماتے ہیں کہ قدرتِ ثانیہ کے مظہر دیگر مومنوں کے بالمقابل سعادت تامہ کے تیسرے اور آخری درجہ یعنی لقاء کے مرتبۂ عالی پر بدرجہ اولیٰ فائز ہوتے ہیں اور اس مرتبہ عالی کی حالتِ تموج میں جب ان سے خوارق اور اقتداری نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ تو وہ ان کے مسند (قیادت) پر من جانب اللہ متمکن ہونے کے ایک درخشندہ ثبوت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

جہاں تک لقاء کے مرتبہ عالی پر فائز شخص کے ذریعہ اس مرتبہ کی حالت تموج میں خارق کے ظہور کا تعلق ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس نے فرمایا ہے۔

"جیسا کہ خدا تعالیٰ کا "کن" دائمی طور پر نتیجۂ مقصودہ کو بلا تخلف پیدا کرتا ہے ایسا ہی اس (یعنی لقاء کے مرتبۂ عالی پر فائز شخص) "کن" بھی اس تموج اور مد کی حالت میں خطا نہیں جاتا۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

آیئے ذرا غور کریں کہ یہ مرتبۂ لقاء کی تموج اور مد کی حالت میں نکلے ہوئے "کن" کی کرشمہ سازی نہیں تو اور کیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے لئے ایک لاکھ پونڈ کی تحریک فرماتے ہیں تو مخلصین جماعت دو لاکھ پونڈ سے بھی زیادہ رقم حضور کے قدموں میں لا ڈالتے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۳۰ ڈاکٹروں کو افریقن بھائیوں کی خدمت کے لئے وقف کی تحریک فرماتے ہیں تو سینکڑوں ڈاکٹر اپنی خدمات پیش کر دیتے ہیں۔ ۳۰ سے زائد ڈاکٹرز تو میدانِ عمل میں عملی حصہ بھی لے چکے ہیں بلکہ جب پاکستانی ڈاکٹروں کو ملکی قانون کے ماتحت باہر جانے کی سہولتیں میسر نہیں آتیں تو یورپ۔ امریکہ افریقہ انڈیا اور ماریشس کے احمدی ڈاکٹرز میدانِ عمل میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور اب تک پچیس لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج کر چکے ہیں۔ یہی حال اساتذہ کا ہے یکصد سے زائد واقف اساتذہ احمدیہ سکولوں کے ذریعہ اپنے سترہ ہزار سے زائد بلال بھائیوں کو علم کے زیور سے منور کر چکے ہیں اور اب بھی پانچ ہزار سے زائد طالب علم ان کے زیر تربیت ہیں۔

پہلے دس سالوں میں ابتدائی طور پر کھلنے والے ہسپتال اور سکولز جب ہر لحاظ سے مضبوط ہو گئے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو گئے تو مزید مطالبات بارش کی طرح آنے شروع ہو گئے۔ امسال (گیارہویں سال میں) دو نئے ہسپتال ۵ نئے اسکول تو کھل چکے ہیں مزید چار ہسپتالوں اور ۵ اسکولوں کی منظوریاں بھی ہو چکی ہیں۔ ۵۳ لاکھ روپے سے شروع ہونے والے منصوبہ کا بجٹ صرف افریقن ممالک میں ۴ کروڑ روپے سالانہ سے بھی اوپر جا چکا ہے۔ اور اس کے علاوہ ان ممالک میں ایک کروڑ سے زائد روپیہ (اصل سے بھی دگنی رقم) نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جمع بھی ہے۔

مختصر یہ کہ نصرت جہاں کے ذریعہ جماعت احمدیہ نے افریقہ کی طبی اور تعلیمی تاریخ میں ایک نیا قدم اٹھایا ہے جو خدائی تائید و نصرت کے چمکتے ہوئے نشانات کی بدولت غیر معمولی مقبولیت اور شہرت حاصل کر گیا۔ بلکہ دس سال کے مختصر عرصہ میں لوگوں کی نظر میں (دینِ حق) اور خدمتِ انسانیت کا ایک محیر العقول کارنامہ بن چکا ہے اور عوام اسے (دینِ حق) کا حقیقی نمونہ قرار دیتے ہیں۔

خواص کے نزدیک اس کے ذریعہ افریقہ میں (دینِ حق) کا از سرِ نو احیاء ہو رہا ہے بلکہ دور اندیش لوگ تو پکار اٹھے ہیں کہ اب (دینِ حق) کی فتح کا دن قریب ہے۔" افریقہ میں پیدا ہونے والے انقلابِ عظیم کی ایک جھلک جو آپ نے ملاحظہ فرمائی قدرتِ ثانیہ کے دورِ ثالثہ کی حقانیت پر آسمانی گواہی کا ظہور ہے بلکہ خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس دعویٰ کی حقانیت کا زبردست ثبوت ہے جو حضور نے سرزمینِ سیرالیون میں اپنے دورہ ۱۹۷۰ء میں یوں فرمایا تھا۔

"میں آپ کو پوری قوت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام کے غلبے کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی۔ احمدیت فتح مند ہو کر رہے گی۔ انشاء اللہ آئندہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔"

(تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۷۳ء)

آیاتِ الٰہی کی قدردانی

نصرت جہاں پروگرام کے ذریعہ قدم قدم پر نشانوں کا ظہور ہو رہا ہے اور ایک انقلابِ عظیم افریقہ میں احمدیت کے ذریعہ اسلام کے حق میں بپا ہو رہا ہے ان نشانات کی قدردانی کا قرآنی طریق تو یہی ہے۔ "زادتھم ایمانا" جس کی تشریح حضرت اقدس کے الفاظ میں یوں ہے۔

"ہماری جماعت جس نے مجھے پہچانا ہے کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کو باسی نہ ہونے دیں۔ اس سے قوتِ یقین پیدا ہوتی ہے اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان نشانات کو پوشیدہ نہ رکھے اور جس نے دیکھے ہیں وہ ان کو بتلا دے جو غائب ہیں تاکہ برائیوں سے بچیں اور خدا پر تازہ ایمان پیدا کریں۔"

پس آیئے ہم نئی قوت یقین کے ساتھ اپنے پیارے امام ہمام کی تین نصائح کو یاد رکھیں۔

(۱) "افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس سلسلہ میں بہت ساری باتیں میں بیان کر چکا ہوں۔ مثلاً نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے ہمیں ٹیچرز کی ضرورت ہے ہمیں بڑی دعائیں کرنی چاہئیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو کچھ ہو نہیں سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے پیار کا جلوہ دکھائے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔"

(تحریکِ جدید جنوری ۱۹۷۲ء)

(۲) "جو دوست وہاں جائیں وہ یاد رکھیں کہ وہ دنیا کمانے کے لئے وہاں نہیں جا رہے ہیں (اگرچہ دنیا تو ان کو پھر بھی مل جاتی ہے) ان کی نیت یہ ہونی چاہیئے کہ وہ دنیا کمانے کے لئے نہیں جا رہے ہیں بلکہ اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے جا رہے ہیں اور اس کی مخلوق کی خدمت کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں سے پیار کریں۔ ان سے ہمدردی رکھیں۔ ایک اچھے اور نیک ڈاکٹر کی تو باتیں ہی آدھی مرض کو دور کر دیتی ہیں۔ پھر حضرت (اقدس۔ ناقل) کے ارشاد کے مطابق ان کے لئے بہت دعائیں کریں یہ ڈاکٹر کو احساس ہونا چاہیئے کہ وہ کس غرض کے لئے وہاں گیا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ میں شفا بخشے گا۔ اس وقت جو ڈاکٹر وہاں گئے ہیں۔ میں عام طور پر ان کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔"

(الفضل ۲۲ جولائی ۱۹۷۰ء)

(۳) "اخلاص۔ محبت اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبیک کہو اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ۔"

(تشحیذ الاذہان نبوت ۱۳۵۰ ہش)

اللہ کرے کہ ہم ان نصائح پر دل سے عمل کرنے والے ہوں تا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ کو پورا ہوتے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں:۔

"آج مسکراہٹوں کا دن ہے ہم اس لئے مسکرا رہے ہیں کہ (دینِ حق۔ ناقل) کی فتح کا دن قریب آچکا ہے آج وہ عظیم دن طلوع ہو چکا ہے جب (دینِ حق۔ ناقل) کو ساری دنیا پر فتح حاصل ہوگی۔ اہلِ افریقہ کے دل (دینِ حق۔ ناقل) کے لئے جیتے جائیں گے۔" انشاء اللہ

(تحریکِ جدید نبوت ۱۳۵۰ ہش)

اعلانِ سال نو اور عہدیدارانِ جماعت کے فرائض

۲۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کے نئے سال ۴۸/۴۸/۴۸ کا اعلان فرمایا جس کے معاً بعد مخلصین جماعت نے جماعتی اور انفرادی ہر دو سطح پر مسابقت کی روح کے ساتھ اپنے محبوب امام کے حضور مالی قربانی کے وعدے پیش کرنا شروع کر دیئے۔ تاہم ابھی جماعت کا ایک حصہ یاد دہانی کا محتاج ہے۔ سو ان کے لئے حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے فرمایا:۔

"ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔"

امید ہے ہر جماعت میں فہرست ہائے وعدہ جات زیرِ ترتیب ہوں گی۔ براہ کرم حضور کے ارشاد کے پیشِ نظر یہ اہتمام فرمایا جائے کہ اوّل: ہر شخص (مرد و زن۔ بچہ و بوڑھا) تحریک جدید میں شامل ہو۔ دوم: ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

مصباح کا حضرت سیدہ منصورہ بیگم نمبر

جیسا کہ پہلے اعلان ہو چکا ہے مصباح کا حضرت سیدہ منصورہ بیگم نمبر انشاء اللہ تعالیٰ ماہِ فروری میں شائع ہوگا۔ اس کی تیاری شروع ہے۔ اہلِ قلم بہنیں جلد سے جلد اس نمبر کے لئے مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔ جزاکن اللہ احسن الجزاء۔

(مدیرہ مصباح۔ ربوہ)

19/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں رزقِ حلال کی اہمیت

مکرم غلام رسول صاحب اعوان - بلاک ۷ ڈیرہ غازیخان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :-

طَلَبُ کَسْبِ الْحَلَالِ فَرِیْضَۃٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ۔

(بخاری شعب الایمان)

خدا تعالیٰ کے فرائض ادا کرنے کے بعد حلال رزق کی تلاش فرض ہے قرآن کریم میں بھی آیا ہے کہ :-

فَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا۔

(نحل)

کہ حلال اور طیب رزق کھاؤ پس رزق حلال کی اہمیت اس سے واضح ہے کہ اگر رزق حلال نہیں تو دوسری عبادتیں بیکار ہیں لکھا ہے کہ ایک شخص دُور سے چل کر حج کو جاتا ہے راستے کی تکالیف برداشت کرتا ہے۔ خرچ بھی کرتا ہے۔ طواف کرتا ہے اور دوسرے مناسک ادا کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اُسے کہتا ہے کہ تو یہاں کیا لینے آیا ہے۔ جب تیرا رزق حرام ہے تو تو یہاں سے کیا لے جاویگا۔ پس جس کا رزق حلال نہیں نہ اس کی نماز قبول ہے نہ حج نہ زکوٰۃ نہ صدقات انسان اور حیوان میں یہی فرق ہے۔ کہ حیوان کو عقل نہیں دی گئی۔ اسے جہاں سے خوراک ملتی ہے کھالیتا ہے لیکن انسان کو عقل ملی ہے اسے اپنے اور پرائے کی تمیز ہے۔ وہ اگر دوسروں کی چیز کو غصب کرتا ہے تو ظالم ٹھہرتا ہے وہ حیوان سے بھی بدتر ہے اسی لئے حضورؐ نے فرمایا کہ حرام رزق کھانے والے پر جنت حرام ہے۔ حرام مال کھانے والا دوسروں کا حق مارتا ہے۔ مثلاً دوکاندار ملاوٹ کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ ایک روپیہ کی چیز کا ڈیڑھ روپیہ یا دو روپے وصول کرتا ہے تو دیکھو کہ وہ دن میں کتنے لوگوں کا حق مارتا ہے اس طرح وہ اپنی زندگی کے کھاتہ میں کتنے جرائم کا اضافہ کرتا ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ حقوق العباد کو معاف نہیں کرتا جب تک مظلوم اس کو معاف نہ کرے اب سوچو کہ وہ ذرا سے مالی فائدہ کے لئے ظالم بنتا ہے۔ اور ایسے گناہ کرتا ہے جو معاف نہیں ہو سکتے اور اُن کا بدلہ اُسے آخرت میں ضرور دینا ہوگا۔ خواہ اس کی نیکیاں مظلوم کو ملیں یا مظلوم کی بدیاں اسے ملیں پس خیال کرو کہ کتنا عظیم نقصان ہے جو وہ کرتا ہے مگر اب تو دنیا کی حالت ہی کچھ اور ہو گئی ہے۔ ہر طرف لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے اب حلال رزق کھانے والا شاذ ہی ملے گا۔ اب تو لوگ یہ کہتے ہیں کہ میاں یہ دنیاداری ہے۔ یہاں دینداری نہیں چلے گی۔ دنیا کماؤ مکر سے اور روٹی کھاؤ شکر سے۔ عام مقولہ ہے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

فَوَاللّٰہِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰی عَلَیْکُمْ وَلٰکِنِّیْ اَخْشٰی اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْیَا عَلَیْکُمْ کَمَا بُسِطَتْ عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ ..... فَتُھْلِکَکُمْ کَمَا اَھْلَکَتْھُمْ۔

(بخاری کتاب الجہاد)

ترجمہ :- خدا تعالیٰ کی قسم مجھے تمہارے فقر کا ڈر نہیں اب فقر و احتیاج کے دن گئے مجھے ڈر ہے تو اس بات کا کہ دنیا کے خزائن تمہارے لئے کھول دیئے جائیں گے جس طرح پہلے لوگوں پر کھول دیئے گئے تھے۔ تم دنیا کی طرف راغب ہو جاؤ گے۔ اور اس کی حرص کرنے لگو گے۔ جسطرح تم سے پہلے لوگوں نے حرص کی۔ پس تم کو بھی یہ حرص دنیا ہلاک کر دے گی۔ جس طرح کہ اس نے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔

پس اسی حرص نے انسان کو خراب کیا ہے اور اسی حرص کی وجہ سے وہ حلال و حرام مال کو جمع کرنے اور سمیٹنے سے چوکتا نہیں۔ الّا ماشاء اللہ

میرا ایک دوست تھا وہ رشوت لیتا تھا۔ میں نے اس سے کہا بھائی رشوت کیوں لیتے ہو اسے چھوڑ دو۔ کہنے لگا بھائی کیا کریں تنخواہ پر گزارہ نہیں ہوتا۔ میں نے کہا۔ قیامت کے دن تم خدا کو یہی جواب دو گے کہ تیرا دیا ہوا رزق مجھے مکتفی نہ تھا۔ اس لئے میں اپنے گزارہ کے لئے رشوت لیتا تھا۔ کہنے لگا کہ میں ایسا تو نہیں کہہ سکتا۔ میں نے کہا تو پھر خدا تعالیٰ تو تمہیں تمہارے حسب حال گزارہ کی رقم دے دیتا ہے۔ اس میں آپ کو رہنا پڑے گا۔ جتنی چادر ہو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔ جس حالت میں مالک آپ کو رکھنا چاہتا ہے آپ اس حالت میں رہیں۔ دوسروں کی دیکھا دیکھی اپنے معیار کو بڑھا دینا بے وقوفی ہے۔ آخر معمولی اور سادہ کھانے پینے اور پہننے سے زندگی گزر جاتی ہے۔ مومن کا کام تو تسلیم و رضا ہے خدا کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ ورنہ نتائج بہت خراب ہوں گے۔ دراصل انسان بڑا ہی کم عقل اور حد سے تجاوز کرنے والا ہے اُسے حرص ایسی لگی ہے کہ خدا کی تقسیم پر راضی نہیں ہوتا حالانکہ اس نے کہہ دیا ہے کہ

نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَکُمْ مَّعِیْشَتَکُمْ

(احزاب ۳۳)

رزق کی تقسیم تو ہم نے تم پر کر دی ہے۔

اے انسان حرام نہ کھا۔ میں تجھے بھوکا نہ مارونگا کیا میں نے تجھے ماں کے پیٹ میں نہ پالا تھا۔ اور جب تو پیٹ سے باہر آیا تھا تو کیا میں نے تیری ماں کی چھاتیوں میں تیرے لئے دودھ نہ بھر دیا تھا۔ اے بے وقوف انسان مجھے صرف روٹی کے لئے ناراض کرتا ہے کیا روٹی نہ ملے گی حرام نہ کھا میں تجھے حلال دوں گا۔

یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

(ہود - ۴)

اگر دال دوں گا تو ولائیت بھی دوں گا میرا قرب ملے گا۔ زردہ پلاؤ پر مرتا ہے تو مجھ سے غافل ہو جائے گا۔ نفس موٹا ہو جائے گا بے کار ہو جائے گا۔ دال سے نیکیوں کی توفیق ملے گی۔ عبادت کا مزا آئے گا۔ سادا غذا سے صحت بھی ٹھیک رہے گی۔ پھر میرا رزق دیا ہوا۔ خیر و ابقیٰ ہے لیکن انسان ہے کہ راضی نہیں ہوتا۔ خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہتا ہے اور اسی میں سرگرداں ہے۔

دراصل رزق حلال اور حرام کا بہت ہی نازک معاملہ ہے تھوڑی سی بات سے حلال کی کمائی حرام کر لیتا ہے ملازم اگر کام میں سستی کریں تو رزق ناپاک۔ دوکاندار پورا سودا نہ دے یا ملاوٹ کرے تو رزق ناپاک۔ دستکار یا مزدور غفلت کرے تو رزق ناپاک۔ اسی طرح ہر شخص اپنے ضمیر کو منصف رکھ کر اس امر کو جان سکتا ہے۔ حضرت اقدس ایک مرتبہ اپنے خدام کے ساتھ سیر کو جا رہے تھے کسی دوست نے ایک بیر پڑا دیکھا اور اٹھا کر کھانے لگا۔ حضور نے فرمایا کہ اس درخت کا بھی کوئی مالک ہے کیا آپ نے اس سے پوچھا ہے اس پر اس نے وہ بیر فوراً گرا دیا۔ تو دیکھو جسے ہم بہت ہی معمولی بات سمجھتے ہیں۔ وہ بہت ہی خطرناک ہوتی ہے۔

غرض سب سے بڑی چیز تقویٰ ہے اور یہی مقصود ہے پھر اس امر کو ذرا وسعت دیکر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ حرام کا مال کھاتے ہیں۔ ان کی جمع کی ہوئی دولت یا تو بیماری پر لگ جاتی ہے یا مقدمہ بازی پر خرچ ہوتی ہے یا کسی اور ذریعے سے ضائع ہو جاتی ہے مال چلا جاتا ہے۔ غرض جس طور سے آتا ہے اُسی طور چلا جاتا ہے۔ حرام مال میں برکت نہیں۔ بلکہ وہ دوسرے مال کو بھی لے ڈوبتا ہے آپ اپنے گرد و پیش نظر دوڑائیں تو آپ کو سینکڑوں مثالیں۔ اس قسم کی ملیں گی۔ کہ حرام مال کھانے والے نہ خود رہے نہ ان کا مال ایک آدمی کا ریوڑ تھا۔ وہ دودھ میں پانی ملایا کرتا تھا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جب اس کا نوکر بکریوں کو پہاڑ پر چرانے کے لئے لے گیا۔ تو وہاں اس زور کی بارش ہوئی کہ وہ بکریوں کو بہا لے گئی۔ نوکر ایک بکری بھی نہ بچا سکا۔ جب خالی گھر آیا تو مالک نے پوچھا کہ بکریاں! اس نے جواب دیا کہ جو پانی دودھ میں لایا کرتے تھے۔ وہ سیلاب کی شکل میں آیا اور سب بکریوں کو بہا لے گیا۔ اب تمہارا حساب صاف ہو گیا ہے۔ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی۔ میری بات تو آپ نے نہ مانی تھی۔ اب اس کا خمیازہ بھی بھگتو۔ اب کوئی اور دھندا کرو۔

(مثنوی مولانا روم)

پس یہ بات بالکل ٹھیک ہے کہ مالِ حرام بجائے حرام رفت۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص روزی کے سلسلہ میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کس ذریعہ سے آ رہی ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس بات کی پرواہ نہ کرے گا۔ کہ اسے کس دروازہ سے دوزخ میں داخل کرے۔ پس انسان کے لئے پہلی سیڑھی اخلاق کی۔ تو رزق حلال ہے اگر یہ نہیں۔ تو وہ انسانیت کی توہین کرتا ہے اور حیوان سے بھی بدتر ہے

پس ہمارے دوستوں کو اس بارہ میں خاص احتیاط کرنی چاہیئے۔ ہمارا معیار امانت اور دیانت بہت اونچا ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہم نے ایک مامور کے ہاتھ پر دین حق پر چلنے کا نیا عہد باندھا ہے۔ اس پر ثابت قدم رہیں۔ اور ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں کہ ہر شخص یہ کہنے اور سمجھنے پر مجبور ہو جائے کہ احمدی اور دیانت لازم و ملزوم ہیں۔ ان کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

حسنِ کردار سے قرآن مجسم ہو جب
کر تجھے ابلیس بھی دیکھے تو مسلماں ہو جائے

نصاب شعبہ تعلیم برائے دیہاتی لجنات

۱- ہر دیہاتی بہن قرآن کریم ناظرہ پڑھنے کے بعد باترجمہ سیکھنے کی کوشش کرے۔

۲- نماز سادہ اور باترجمہ ہر احمدی بہن کو یاد ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کی ابتدائی ۱۷ آیات اور آخری دس سورتیں سب کو زبانی یاد کروائیں۔

۳- اردو لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ دی جائے۔ کم از کم اپنا نام تو ہر احمدی بہن کو لکھنا سیکھنا چاہیئے۔ آپ کے گاؤں کی ہر بچی کم از کم پرائمری پاس ہو۔ سکول میں ضرور داخل کروائیں۔

۴- دیہاتی لجنات سال میں ایک مرتبہ ۱۵ روزہ تربیتی کلاس کا انتظام کریں اس میں قرآن کریم باترجمہ اور ناظرہ باترجمہ اور عام دینی مسائل سیکھنے کا انتظام کریں۔

۵- جو بہنیں اردو لکھنا پڑھنا اچھی طرح جانتی ہوں انہیں مرکز میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس میں بھجوانے کا انتظام کریں تاکہ واپس جا کر باقی ممبرات لجنات کو سکھا سکیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اَلسَّفَرُ قِطْعَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے (حدیث النبیؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحوم موصیان کے بارے میں ایک نہایت ضروری اعلان

بیرونجات سے مرحوم موصیان کی میتیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کی غرض سے مرکز میں لائی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ان کے ورثاء یہ کہلا بھیجتے ہیں کہ مرحوم موصی کا حساب بنا رکھیں تا ربوہ آنے پر بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

حالانکہ یہ امر درست نہیں۔ مرحوم موصی کے اقرب ترین ورثاء میں سے کسی ایک کا مرکز میں خود پہنچ کر مرحوم موصی کے ترکہ کے بارہ میں مفصل بیان دینے پر ہی حساب تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے ایسی صورتوں میں ورثاء کا فرض ہے کہ اپنے میں سے کسی ذمہ دار فرد کو فوری طور پر متعلقہ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی مرحوم موصی کے ترکہ کے بارے میں مفصل رپورٹ کیساتھ مرکز میں بھجوا دیا کریں تا وہ خود دفتر وصیت میں تشریف لاکر اپنا بیان دیں نیز مقامی جماعت کی رپورٹ پیش کریں تا مرحوم موصی کا حساب تیار کیا جاسکے۔

- یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ حصہ جائیداد اگر فوری طور پر نقد ادا نہ ہو سکے تو صرف ربوہ کی جائیداد کی کفالت ہی قبول کی جاتی ہے۔
- مقامی جماعت کی رپورٹ مرحوم موصی کے ترکہ کے بارے میں نیز مرحوم موصی کی طرف سے سال رواں میں حصہ آمد کی آخری ادائیگیوں کے بارے میں مفصل ہونی چاہیئے۔
- بالکل مختصر اور مبہم رپورٹ کی بناء پر حساب نہیں بنایا جاسکتا۔ مثلاً یہ رپورٹ کہ "مرحوم کے ذمہ حصہ آمد یا حصہ جائیداد کا کوئی بقایا نہیں" مفید نہیں ہوگی۔ ادائیگی حصہ آمد یا حصہ جائیداد کے بارے میں رپورٹ متعلقہ سیکرٹری مال کی طرف سے آنی چاہیئے۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔
۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ر جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر ضروری ہے۔
- ہر ماہ کم از کم دو اجلاس عاملہ اور دو اجلاس عام منعقد کرنے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ فارم پر مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز کو ارسال کر دی ہے؟ یاد رہے دوران ماہ کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ منعقد کرنے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ

کیا آپ نے ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر کر کے مرکز کو اس کی اطلاع دے دی ہے؟ اگر نہیں تو فوراً تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

المناک وفات

جلسہ سالانہ کے تیسرے روز ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو خاکسار کی بھتیجی عزالہ ملک عرف رانی دختر برادرم محترم ملک رشید احمد صاحب طبیب چند گھنٹے کی بیماری کے بعد اچانک وفات پاگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

وفات کے وقت عزیزہ کی عمر ۱۰½ سال تھی۔ بچی جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لیے اپنے بہن بھائیوں کے ہمراہ خانقاہ شریف ضلع بہاولپور سے ربوہ آئی تھی۔ دونوں دن جلسہ کی تقاریر سنیں اور آخری روز ۶ بجے صبح داعی اجل کو لبیک کہا۔ نماز جنازہ کے بعد ربوہ کے عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا — اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیزہ چھٹی جماعت کی طالبہ تھی بہت ذہین، خوش اخلاق اور اپنی عمر کی بچیوں سے بہت محبت کرنے والی بچی تھی خاص طور پر اپنے خاندان میں ہر دلعزیز تھی۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جنت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ملک منصور احمد عمر۔ بیت العطاء۔ ربوہ)

قائدین و ناظمین اضلاع متوجہ ہوں:۔

شعبہ تربیت کے تحت سال رواں کی پہلی سہ ماہی کا یوم تربیت جنوری ۱۹۸۲ء کے آخری ہفتہ میں منایا جائے گا۔ انشاء اللہ

آپ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مناسب دن مقرر کر کے اپنی اپنی مجلس میں "یوم تربیت" منائیں اور کارگزاری سے مرکز کو مطلع فرمادیں۔

(سیکرٹری تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس و ٹورنامنٹ ۱۲، ۱۳ر فروری ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوں گے۔ اس سے متعلق تمام ضروری شرائط اور ہدایات ہر ضلع کی صدر کو پہنچا دی گئی ہیں۔ جس صدر کو ابھی یہ ہدایات نہ پہنچی ہوں وہ فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ جن تک یہ ہدایات پہنچ گئی ہیں وہ کھلاڑی لڑکیوں سے رابطہ قائم کریں اور انہیں شمولیت کے لئے تیار کریں۔ ۲۰ر جنوری سے قبل شرکت کرنے والی کھلاڑی لڑکیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں۔

(صفیہ عزیز۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمادیں

ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۲۵م کے تحت (جو الفضل مورخہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۱ء میں شائع ہو چکا ہے) تمام جماعتوں کی طرف سے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت نیز صدر صاحب موصیان کے دستخطوں سے موصیان کے بارے میں سالانہ رپورٹ جلد از جلد مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے کہ جماعت متعلقہ کے جملہ موصیان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں ان کے متعلق ہر موصی کے لیے الگ الگ کاغذ پر مفصل رپورٹ ساتھ آنی چاہیئے۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت براہ کرم جلد رپورٹ بھجوائیں۔

(صدر مجلس کارپرداز)

تلاش گمشدہ

تقسیم ملک کے وقت میرے والد محترم عطا محمد صاحب سکنہ بھاگو ارائیں تحصیل سلطان پور ریاست کپورتھلہ (انڈیا) ہم سے جدا ہو گئے تھے اور پھر اس کے بعد ان کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ مجھے ان کی تلاش ہے۔ اگر جماعت احمدیہ بھاگو ارائیں کا کوئی احمدی دوست یہ اعلان پڑھے تو ازراہ کرم قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ دکان نمبر K/82 راولپنڈی یا عبدالماجد خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ سے رابطہ قائم کرے۔ میرے والد صاحب اس جماعت میں عرصہ تک امام الصلوٰۃ رہے ہیں اور اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو وہ بھی مذکورہ بالا پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ (شریف احمد راولپنڈی)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۴ر جنوری ۱۹۸۲ء کے صفحہ ۷ پر "اعلان نکاح" کے زیر عنوان دوسرے اعلان میں دولہا کا نام سہو کتابت سے سید بشیر احمد شاہ چھپ گیا ہے۔ اصل نام سید شبیر احمد شاہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین تحریک جدید مجالس خدام الاحمدیہ

آپ سیکرٹریان تحریک جدید سے مل کر تمام خدام سے تحریک جدید کے وعدوں اور وصولی کیلئے کوشش فرمایا کریں اور اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ سے مرکز کو بھی مطلع فرمایا کریں۔ (یاد رہے کہ آپ نائب سیکرٹری تحریک جدید بھی ہیں) (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی رقوم

جملہ سیکرٹریانِ مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ ہی اسم وار تفصیل بھی بھجوا دیا کریں کہ مرسلہ رقم میں فلاں فلاں احباب وخواتین کی اتنی اتنی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ متعلقہ کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جا سکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان نکاح

• میرے بیٹے عزیزم قاضی محمد ادریس ابن قاضی محمد منیر صاحب دارالیمن ربوہ کا نکاح عزیزہ مریم صدیقہ بنت چوہدری منشی خان صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ کیساتھ مبلغ ۵ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۱۵/۱۲/۸۱ بروز جمعۃ المبارک مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے مسجد مہدی میں پڑھا۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(صفیہ بیگم اہلیہ قاضی محمد منیر صاحب۔ دارالیمن ربوہ)

• میرے چھوٹے بھائی پیر خلیل الرحمٰن ابن پیر فضل الرحمان صاحب سانگھڑ (سندھ) کا نکاح مکرمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ بنت مرزا منور احمد صاحب درویش قادیان کے ہمراہ دس ہزار روپے حق مہر پر ۲۹ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(پیر حبیب الرحمٰن ناصر آباد کالونی ربوہ)

ولادت

مکرم برادرم عبدالہادی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲ر جنوری ۱۹۸۲ء بروز بدھ رات دس بجے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ محترم عبدالغفار شاکر صاحب میموریل فوٹو سروس ربوہ کا پوتا اور محترم افتخار احمد صاحب حیی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(عبدالجبار زاہد میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے (حدیث نبوی ﷺ)

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔
محمد ضیاء الحق ۱۰۰۔ ج کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون۔ ۳۷۱۳۰۴۔

قیصر ہسپتال

جہاں بذریعہ جدید طریقہ علاج ہومیوپیتھی اور کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹروں کی زیر نگرانی امراض موذی امراض کینسر، شوگر۔ دمہ۔ کالی کھانسی امراض قلب۔ بلڈ پریشر وغیرہ کا شافی علاج۔ موجود ہے۔ بذریعہ خط و کتابت علاج کی سہولت بھی ہے۔
منجانب: ڈاکٹر ایس اے قیصر ایم ڈی ہومیو آر ایم پی
قیصر ہسپتال بلاک وائی
وسن پورہ سکیم ۲ لاہور۔ فون۔ ۳۳۰۲۰۷

فوری ضرورت

بیرون ملک پرائیویٹ دفتر میں ایک ایسے انگریزی ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ جو عربی زبان سے واقفیت رکھتے ہوں۔
خواہشمند احباب پتہ ذیل پر رجوع فرماویں۔
چوہدری پرویز احمد ایڈووکیٹ
۱۸/۴۶۔ دارالرحمت وسطی نزد مسجد نصرت ربوہ

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

عزیزہ عفت ملک صاحبہ (متعلمہ ایم بی بی ایس فائنل) بنت مکرم ملک محمد افضل صاحب مینیجر بارگلز ٹیکسٹائل ملز ساکن ۸۔ ۱۳۵ لالہ رخ واہ کینٹ کا نکاح عزیز مبارک اے ملک ابن مکرم ملک بشارت احمد صاحب آف اسلام آباد کے ساتھ مبلغ اٹھارہ ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر مورخہ ۱۷/۱۲/۸۱ کو خاکسار نے پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ کی تقریب بھی عمل میں آئی۔ اعلان نکاح اور رخصتانہ کی تقریب واہ کینٹ آرڈیننس کلب میں منعقد ہوئی جس میں ۴۰۰ سے زائد احمدی احباب اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ نکاح کی تقریب کو وڈیو کیسٹ پر ریکارڈ کیا گیا۔

عزیزہ عفت ملک صاحبہ مکرم ملک برکت علی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد کی پوتی اور مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق عیسائیت کی نواسی ہیں اور عزیز مبارک اے ملک مکرم ملک مولا بخش صاحب (یکے از اصحاب حضرت اقدس) کے پوتے ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(دین محمد شاہد۔ ایم۔ اے۔ مربی سلسلہ احمدیہ واہ کینٹ)

درخواستِ دعا

محترم ملک فضل حق صاحب گلشن اقبال کراچی چند دنوں سے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت علیل ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے اب ان کی طبیعت بہتر ہو رہی ہے کمزوری بہت بڑھ چکی ہے جس کی وجہ سے بغیر سہارے چل نہیں سکتے۔

(احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص دوست کو صحت سے نوازے اور آئندہ ہر بیماری کے حملہ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(عبدالرشید سماٹری۔ کراچی)

نوٹس طلبی ٹنڈر

پریسنٹیج آئٹم ریٹ سربمہر ٹنڈر برائے مندرجہ ذیل کام زیر دستخطی کو مطلوب ہیں/دوبارہ مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ۲۳ر جنوری ۱۹۸۲ء کو دن کے دو بجے تک کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء جو کہ یکم جولائی ۱۹۷۹ء سے ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ تک بمعہ ترمیمات جاری کردہ سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی کی بنیاد پر محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدیدی یا این لسٹ منٹ فیس برائے سال ۸۳-۱۹۸۱ء جمع کروا دی ہے مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ٹھیکیداروں یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں جو مقررہ وقت اور جگہ پر موجود ہونے چاہیں کھولے جائیں گے۔

- خالی ٹنڈر فارم ۲۱/۱/۱۹۸۲ تک دفتری دنوں میں دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
- ٹھیکیداروں کو علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافے استعمال کرنے چاہئیں۔ ہر لفافے پر ٹھیکیدار کا نام اور کام کا نام علیحدہ علیحدہ لکھا ہو
- زرضمانت کے بغیر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ زرضمانت لازمی طور پر بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال ہونا چاہیئے۔
- زیر دستخطی یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی ایک یا سب ٹنڈروں کو وجہ بتائے بغیر مسترد کر دے۔
- بذریعہ تار بھیجے گئے مشروط یا مبہم ٹنڈروں کو قبول نہیں کیا جائے گا

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
۱	پنجاب میں ۲۳ رورل ہیلتھ سنٹروں کی تعمیر جن میں سے ایک ضلع سرگودھا میں بھیرہ کے مقام پر (رہائشی حصہ انچارج۔ اندرونی عمارت) چار دیواری احاطہ، سڑک اور فٹ پاتھ	۱۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۲,۰۰۰/-	۸ ماہ

(دستخط) محمد صدیق چٹھہ ایگزیکٹو انجینئر
IPL-326
فرسٹ پراونشل بلڈنگز ڈویژن سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :۔ خلاصہ ارشاد حضور

بالکل ناتجربہ کار ہاتھوں میں ہے پھر بھی ان کا بڑا اثر ہے۔

فولڈر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بڑی ضروری چیز فولڈرز ہیں۔ پچھلے دورے کے دوران اللہ تعالیٰ نے جو دو تین نئی باتیں سمجھائیں ان میں ایک فولڈرز چھاپنے کی سکیم ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مختصر طور پر پہلا تعارف ہم نے اپنے دین کا کروانا ہے۔ صرف دو ورقہ بالکل سادہ الفاظ میں۔ اس میں مثلاً یہ بتانا ہے کہ ہمارا دین امن کا مذہب ہے۔ بے لوث خدمت کا مذہب ہے یعنی بالکل ابتدائی تعارف کروانا ہے حضور نے فرمایا اس کا بڑا اثر ہوا ہے۔ پچھلے سال یہ سکیم دی تھی اس پر عمل کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کے مشن نے رومانوش زبان میں جو سوئٹزرلینڈ کے پہاڑوں پر رہنے والے گوجروں کی زبان ہے اس میں فولڈر چھاپے گئے اور یہ ۲۸ ہزار کی تعداد میں نسیم مہدی صاحب نے، اللہ انہیں جزا دے، چھپوائے۔ انہوں نے ڈاکخانے والوں سے رابطہ قائم کیا تو انہوں نے ایک طریق بتایا جس سے بہت کم خرچے میں ہزاروں فولڈرز اس قوم کے گھروں میں پہنچ گئے۔ اور اس کا اتنا اثر ہوا کہ اس علاقے میں شور پڑ گیا۔ اخباروں نے پادریوں پر بڑی سخت تنقید کی اور لکھا کہ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ کچھ نہیں کرتے۔ حضور نے فرمایا کہ اس سکیم کے تحت کئی لاکھ فولڈرز مختلف ممالک کی زبانوں میں چھپوائے گئے ہیں اور تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔ اس کا ایک مقصد یہ ہے کہ یورپ کے ممالک میں گرمیوں میں لاکھوں سیاح دوسرے ملکوں سے آتے ہیں۔ اب مثلاً جاپان کا ایک سیاح سوئٹزرلینڈ میں آتا ہے تو اس کو اس ملک میں اس کی اپنی زبان یعنی جاپانی میں کوئی احمدی ایک فولڈر پکڑا دیتا ہے۔ پھر وہی سیاح جرمنی جاتا ہے یا اور ملکوں میں جاتا ہے تو ہر ملک میں اس کی اپنی زبان میں اس کے ہاتھوں میں فولڈر دیا جاتا ہے تو اس پر بڑا اثر ہوتا ہے کہ کیتنی منظم جماعت ہے اور اس طرح جماعت احمدیہ کی طرف عالمی رجحان میں نمایاں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارا تجربہ ہے کہ ۲ بز لوگوں کو چھوڑ کر سب ان فولڈروں کو پڑھتے ہیں اور دس سے پندرہ فی صد لوگ اسے محفوظ بھی رکھتے ہیں۔ اس طرح سے ہماری کوشش یہ ہے کہ مثلاً جو جاپانی جرمنوں کی بدعادات سیکھنے جرمنی آیا ہے وہاں پر ہم اسے اسلام سکھا دیں۔

> "جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"
> (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

عید گاہ

حضور نے فرمایا کہ عید گاہ ہماری ایک اہم انسٹی ٹیوشن ہے۔ اس کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ مختلف ممالک کے اہم شہروں میں عید گاہوں کے قیام سے بہت فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ کینیڈا اور امریکہ کی جماعتوں نے اس طرف توجہ دینی شروع کی ہے چنانچہ امریکہ میں سینٹ لوئیس St. Louis شہر کے قریباً پچاس میل دور جنوب مغرب کی طرف جماعت احمدیہ نے ۶ء۱۹ ایکڑ زمین بطور عید گاہ خرید لی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ آج جو زمین سستی پانچ سات ہزار ڈالر میں مل رہی ہے وہ کل ۵ لاکھ ڈالر میں بھی نہیں ملے گی۔ اس لئے جگہ تلاش کرو اور اس منصوبے پر توجہ دو۔ حضور نے فرمایا مجھے پتہ چلا ہے کہ امریکہ میں بعض بعض جگہ زمین صرف دس روپے ایکڑ مل رہی ہے۔ اگر ایسی جگہوں کی طرف توجہ کی جائے تو بہت فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ ایسی جگہ پختہ سڑک سے تیس چالیس میل دور بھی ملے تو کوئی حرج نہیں۔ یہ عید گاہ کا منصوبہ بڑا کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ

(باقی)

دانتوں کی مضبوطی کے لئے
نظام منجن
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عاجز کے والد محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ (واقفِ زندگی) مورخہ ۱۴-۱-۸۲ ۷۸ سال کی عمر میں میو ہسپتال میں حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم گوناگوں خوبیوں اور صفاتِ حسنہ کے مالک تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد پر زندگی وقف کرنے والے سابقون میں شامل ہوئے اور سالہا سال تک تعلیم الاسلام کالج میں خدمات بجا لاتے رہے۔ خاندانِ حضرت اقدسؑ سے خاص انس اور نظامِ قدرت ثانیہ کے لئے قلبی عقیدت اور غیرت رکھتے تھے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دیرینہ خصوصی تعلق اور محبت کے حامل تھے۔

۱۵-۱-۸۲ کو بعد نماز عصر سیدنا حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ناظر بیت المال آمد نے دعا کرائی۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کے درجات بلند کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور مرحوم کے نقشِ قدم پر چل کر سلسلہ کی بیش از بیش اور بے لوث خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(میاں حبیب الرحمان ساحر۔ ربوہ)

سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

ہمارا سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۵، ۶، ۷ مارچ کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے تیاری کریں اور خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آٹھواں مرحلہ ختم ہونے والا ہے

آپ کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے احباب و خواتین یہ نوٹ فرما لیں کہ ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ۲۸ فروری ۸۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک آپ کی طرف سے کل وعدہ کا کم از کم ۸/۱۵ حصہ ضرور وصول ہو جانا چاہیے۔ ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

کارکنوں کی ضرورت ہے

چند مخلص مستعد کارکنوں کی ضرورت ہے۔ الاؤنس حسب قابلیت و تعلیم دیا جائے گا۔ کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرک ہو۔ نیز ایک اکاؤنٹنٹ کی بھی ضرورت ہے۔ سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب رابطہ قائم کریں۔

(ابو المنیر نور الحق ناظم احمدیہ بکڈپو۔ ربوہ)

ضروری گذارش

الفضل میں مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گذارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال کے بعد قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

شفل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہر باد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷-۶۰۶

قاضی احمد (ضلع نوابشاہ) میں عظیم قومی شاہراہ پر
سید ٹریکٹر اینڈ انجینئرنگ ورکشاپ
قومی شاہراہ پر باموقعہ عظیم ورکشاپ
فیٹ۔ رُسی۔ فورڈ۔ انٹرنیشنل۔ ٹریکٹروں کی ریپئر نیز ہر قسم کی اعلیٰ مرمت اور لیتھ مشین کی سہولت۔
خدمتگاران:۔ محمد انور۔ محمد شریف۔ بابر مجید اینڈ محمد حنیف